باسمہ سبحانہ

قل هذه سبیلی ادعوا الی الله علی بصیرة انا ومن اتبعنی سبحان الله وما انا من المشرکین

میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں میں اور میرا پیرو دونوں مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں۔
(ترجمہ قرآن)

کتاب مستطاب

اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ

از قلم حقیقت رقم

سرکار محسن الملت سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین

حضرت علامہ الشیخ محمد حسین مدظلہ العالی علی رؤس المؤمنین

ناشر مکتبہ السبطین 296/9 بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

باسمہ سبحانہ

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ۚ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۗ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

"میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں، میں اور میرا پیرو دونوں مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں"

(ترجمہ فرمان علی)

کتاب مستطاب

اصول الشریعہ
فی
عقائد الشیعہ

از قلم حقیقت رقم

سرکار صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ الشیخ محمد حسین مدظلہ العالی علی رؤس المؤمنین

ناشر

مکتبۃ السبطین ۲۹۶/۹ بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

SIBTAIN.COM

باسمہٖ سبحانہٗ

"والدہ مرحومہ کے نام"

اگر سیاہ دلم، داغ لالہ زار توام
وگر کشادہ جبینم، گل بہار توام

چونکہ والد مرحوم و مغفور کا سایہ عاطفت صغر سنی میں سر سے اٹھ گیا تھا۔ لہٰذا میں بفضلہ تعالیٰ شیدائی سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام والدہ مرحومہ کے ہی حسن تربیت سے اس قابل ہوا کہ آج اپنی بساط و استطاعت کے مطابق کچھ خدمت دین مبین کر رہا ہوں۔ اس لئے میں اپنی اس ناچیز کتاب کو ان کے نام کے ساتھ معنون کر کے اس حقیر دینی خدمت کا ثواب بطفیل سرکار ولی عصر و امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ ان کی تربت پر تحفتہً ہدیہ کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

آپکا
احقر محمد حسین نجفی عفی عنہ سرگودھا
ستمبر ۱۹۹۱ء

کتابت	سید یحییٰ ابو وزیری قرائی
طباعت	ثنائی پریس سرگودھا
قیمت	۱۵۰/ روپے
بار	چہارم

اگست ۲۰۰۰ء

متوجہ کرے اور خلق اس کی توحید کی قائل ہو۔ اور یہ امر بغیر رسولوں کے بھیجنے کے ممکن نہ تھا کیونکہ وہ انتہائی مرتبہ کمال و جلالت پر فائز ہے اور مخلوقین بوجہ قصور کے انتہائی پست درجہ پر ہیں۔ اس لئے اس نے اپنے اور اپنی مخلوق کے درمیان کو سفیر مقرر فرمائے جو اپنے کمال کی وجہ سے احکام نازل کرتا ہے اور مخلوق کے ساتھ اپنی مجانست و بشریت کی وجہ سے وہ احکام پہنچاتے ہیں۔

(۶) شیخ اکبر شیخ [illegible] اپنی کتاب کشف [illegible] پر اتمام حجت کے لئے آدمی کے انسانوں سے ہونے کا مسئلہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ "ولا یا رجال من لا یدخل تحت قسم الناس من الملائکۃ والجن والنسناس لان النفوس لا تتحرک الیہ" یعنی اگر کوئی نبی ادمی بھیجا جائے جو انسانوں کی قسم (نوع) سے نہ ہو بلکہ فرشتوں یا جنوں یا نسناس کی قسم سے ہو تو حجت تمام نہیں ہو سکتی کیونکہ نفوس انسانی اس کی طرف مائل نہیں ہوتے۔"

(۷) حضرت مولانا [illegible] صاحب لکھنوی عماد الاسلام ج ۳ ص ۳ پر نبی کے اصطلاحی معنی بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "معنی النبی فی الاصطلاح انسان بعثہ اللہ لتبلیغ ما اوحی الیہ" یعنی اصطلاح میں نبی کے معنی یہ ہیں کہ وہ ایک انسان ہے جسے خدا اس لئے مبعوث کرتا ہے کہ جو اس پر جناب الٰہی سے وحی ہو اس کی تبلیغ کرے۔ مسطورہ بالا عبارت علامہ نسفی (رہ) علامہ طبرسی [illegible] اور علامہ حاذی مرحوم کا اس سلسلے میں کلام حق درجہ نقل ہو چکا ہے (۸) صاحب رسالہ اسرار النجاۃ [illegible] لکھتے ہیں [illegible] خدا لازم ہے [illegible] نوع بشر کے نفوس [illegible] جمیع الجہات [illegible] لازم ہے کہ نوع بشر سے ایک ایسا شخص [illegible]

(۹) آقائے سید مہدی موسوی نے اپنی کتاب [illegible] الانوار [illegible] پر کہا ہے "[illegible] فی ان الانبیاء والرسل من البشر فہو بحیث [illegible] العقل" "یہ بات مخفی نہیں ہے کہ انبیاء و رسل بشر ہیں۔" اور جب حضرت امیر علیہ السلام تو وہ اصل، یقیناً ان سے افضل ہوں گے" اور ص ۲۰ پر لکھتے ہیں "نحن نعتقد ان علیاً بشر مخلوق من مخلوقات اللہ تعالیٰ و وصی رسول اللہ" "ہم یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت علی علیہ السلام انسان ہیں اور منجملہ مخلوق خدا کے خدا کی مخلوق اور جناب رسول خدا کے وصی ہیں۔"

(۱۰) جناب آقائے محسن اپنی کتاب [illegible] انبیاء کے خواص شمار کرتے ہوئے ایک خصوصیت یہ بیان کرتے ہیں "کونہم کغیرہم فی اوصاف البشریۃ لقولہ تعالیٰ قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی (الکہف) وقولہ وما ارسلنا من قبلک من المرسلین الا انہم لیاکلون الطعام ویمشون فی الاسواق (الفرقان)" ضروری ہے کہ بشری اوصاف میں دوسرے انسانوں کی طرح ہوں۔ چنانچہ خداوند عالم کا ارشاد ہے "اے رسول تم کہہ دو کہ بحیثیت مخلوق ہونے میں تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں (فرق یہ ہے) میری طرف وحی کی گئی ہے" نیز خدا کا ارشاد ہے "اور ہم نے تم سے پہلے جو رسول بھیجے تھے وہ کھانا بھی کھایا کرتے تھے اور بازاروں میں پھرا کرتے تھے۔" [illegible]

SIBTAIN.COM